25واں اجلاس، دوسری نشست

بلوچستان اسمبلی

نشست کا اناسی فیصد وقت نکات ہائے اعتراض پر صرف ہوا

اسلام آباد، 11 جنوری 2016 : صوبائی کابینہ کی عدم تشکیل کے باعث 25 ویں اجلاس کی دوسری نشست میں بھی وقفہ سوالات منعقد نہ ہوا اور نشست کی کارروائی کے مجموعی وقت کا اناسی فیصد نکات ہائے اعتراض پر صرف کیا گیا۔

ایوان کی کارروائی کے خاص نکات

- نشست کا دورانیہ ایک گھنٹہ انیتس منٹ رہا۔
- نشست کا آغاز طے شدہ وقت چار بجے سہ پہر کی بجائے چار بج کر اڑتالیس منٹ پر ہوا۔
- صدارت کے فرائض سپیکر نے انجام دیئے۔
- ڈپٹی سپیکر کی نشست بدستور خالی ہے۔
- وزیر اعلیٰ نشست کے دوران تمام وقت ایوان میں موجود رہے۔
- قائد حزب اختلاف شریک نہ ہوئے ۔
- نشست کا آغاز بتیس (سنتالیس فیصد) جبکہ اختتام پچیس (سنتیس فیصد) اراکین کی موجودگی کیساتھ ہوا۔
- کسی ایک وقت میں نشست میں شریک زیادہ سے زیادہ اراکین کی تعداد 35 (اکیاون فیصد) مشاہدہ کی گئی۔
- نشست میں پختونخواملی عوامی پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، پاکستان مسلم لیگ (ن) اور مجلس وحدت المسلمین کے پارلیمانی قائدین نے شرکت کی
- دو اقلیتی رکن بھی شریک ہوئے۔
- سات اراکین نے رخصت کی درخواستیں ارسال کیں۔

کارکردگی

- وزیر اعلیٰ کے مشیر برائے خزانہ کے ایما پر پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ایک رکن نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے ایوان کی پبلک اکاونٹس کمیٹی کو بھیجی گئی تین آڈٹ رپورٹس ایوان میں پیش کیں.
- پاکستان مسلم لیگ (ن) کے ایک رکن نے قومی مالیاتی کمیشن سن دوہزار چودہ کی مانیٹرنگ پر مبنی ششماہی رپورٹ پیش کی.

نمائندگی اور جوابدہی

- کابینہ کی عدم تشکیل کے باعث وقفہ سوالات معطل کر دیا گیا

نظم وضبط

- اراکین نے 17 نکات ہائے اعتراض کے ذریعے ستر منٹ تک مختلف معاملات پر اظہار خیال کیا۔

شفافیت

- ایجنڈے کی نقول تمام اراکین، مشاہدہ کاروں اور عوام کیلئے دستیاب تھیں۔
- اراکین کی حاضری کی تفصیل ایوان کی ویب سائٹ پر دستیاب نہیں کی گئی۔

(یہ فیکٹ شیٹ فری اینڈ فیئر الیکشن نیٹ ورک کی شریک کار تنظیم سی پی ڈی کی جانب سے بلوچستان اسمبلی کی کاروائی کے براہ راست مشاہدے پر مبنی ہے۔ ادارہ ممکنہ غلطی یا کوتاہی پر پیشگی معذرت خواہ ہے۔)